32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 02 جون 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1706: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14-2013 میں صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا۔ ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا مذکورہ بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 2013 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع اوکاڑہ میں کتنے ملازمین کو بطور درجہ چہارم بھرتی کیا گیا۔ ان ملازمین کے نام اور تعداد بتائیں۔

(د) کیا تمام اضلاع میں درجہ چہارم کے بھرتی ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ کیا ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو بھی ریگولر کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دوران سال 14-2013 میں صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کے 584 ملازمین بھرتی کئے گئے ہین جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) ریگولر 201

(ii) کنٹریکٹ 2

(iii)ڈیلی ویجز5

(iv)17اے کے تحت376

(ب)تمام بھرتیاں بذریعہ اشتہار ہی ہوتی ہیں تاہم رولA-17 کے لیے اخبار میں اشتہار دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(ج)سال 2013 میں ضلع اوکاڑہ میں 56 ملازمین درجہ چہارم کے تحت بھرتی ہوئے ان کی تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د)اس ضمن میں تحریر ہے۔ کہ حال ہی میں محکمہ S&GADرولزA-17 کے تحت بھرتی ہونے والے ملازمین کے لیے ایک پالیسی جاری کی ہے کہ ان کو بہت جلد ریگولر کر دیا جائے اور آگے مستقبل میں رولز A-17 کے تحت بھرتی مستقل بنیادوں پر ہو گئی۔ پالیسی کی کاپی تتمہ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مذکورہ پالیسی محکمہ لوکل گورنمنٹ نے بھی تمام متعلقہ اداروں کو مراسلہ جاری کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

سرگودھا: بھلوال اور بھیرہ سٹیڈیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1847: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا کے علاقہ جات بھیرہ اور بھلوال میں سٹیڈیم کب بنائے گئے ان پر کتنی لاگت آئی اور اب مذکورہ سٹیاڈیم کی حالت کیسی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دونوں سٹیڈیم خستہ حالی کا شکار ہیں۔

(ج)مالی سال19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ دونوں سٹیڈیم کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(د)مذکورہ سٹیڈیم کتنے کتنے رقبہ پر محیط ہیں۔ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ہ) کیا حکومت دونوں اسٹیڈیم کو جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6مارچ2019 تاریخ ترسیل 10جون2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بھلوال سٹیڈیم کی تعمیر سال 2017 میں شروع کی گئی اس کے لئے مبلغ 1 کروڑ20لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ جس میں سے تقریباً 1 کروڑ5لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ سٹیڈیم میں کھیلوں کی تمام سہولیات موجود ہیں جن سے نوجوان فیض یاب ہو رہے ہیں۔ جبکہ میونسپل کمیٹی، بھیرہ کی حدود میں کوئی سٹیڈیم نہ ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے کہ بھلوال سٹیڈیم خستہ حالی کا شکار ہے بلکہ نوجوان کھیلوں کی تمام سرگرمیوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں رات کے وقت روشنی کے لیے لائیٹس بھی نصب ہیں۔

(ج)مالی سال19-2018 کے بجٹ میں بھلوال سٹیڈیم کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) بھلوال سٹیڈیم 27 کنال 5 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

(ہ)میونسپل کمیٹی بھلوال بقیہ کام اسی مالی سال فنڈز کی دستیابی پر مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

قصور: پی پی 176 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1324: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 176 میں کتنی اور کون کون سی سڑکیں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت ہیں ان میں سے کتنی پختہ اور کتنی پختہ نہ ہیں؟

(ب) اس حلقہ میں سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے لئے مالی سال 2018-19 کے بجٹ میں کتنی رقم رکھی گئی ہے۔

(ج) اس رقم سے کون کون سی سڑک کو پختہ کیا جائے گا۔

(د) مزید سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 176 میں ڈسٹرکٹ کونسل قصور کی پانچ سڑکیں ہیں۔

1۔ بازید پور جو کہ پختہ ہے۔

2۔ برج کلاں جو کہ پختہ ہے اور قابل مرمت ہے۔

3۔ بھیڈیاں کلاں جو کہ پختہ ہے۔

4۔ مہالم کلاں جو کہ پختہ ہے اور قابل مرمت ہے۔

5۔ نور پور جو کہ پختہ ہے اور قابل مرمت ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل قصور نے حلقہ پی پی 176 کے لئے 4 کروڑ 10 لاکھ روپے مختص کئے تھے۔ اب جبکہ ڈسٹرکٹ کونسل قصور تحلیل ہو چکی ہے اور گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے مطابق ضلع قصور کی 4 تحصیل کونسلز قصور، چونیاں، پتوکی اور کوٹ رادھا کشن وجود میں آچکی ہیں۔ حلقہ پی پی 176 کا علاقہ تحصیل قصور

میں واقع ہے۔ ابھی تک تحصیل کونسلز منتقلی کے عمل سے گزر رہی ہیں جو نہی تحصیل کونسلز منتقلی کے عمل سے گزر کر فعال ہوں گی گورنمنٹ کی دی گئی ہدایات وترجیحات کے مطابق سڑکات کی تعمیر ومرمت کا کام مکمل کروایا جائے گا۔

(ج)اس فنڈ سے مندرجہ ذیل سڑکوں کی تعمیر ومرمت کی جائے گی۔

1۔مہالم تا تلوار پوسٹ روڈ2۔ کیلو تا جوڑا روڈ3۔ شیخ سعد کالو والا پل مائنز

4۔ گوہڑ تا مہالم روڈ5۔ کوٹلی رائے ابوبکر روڈ6۔چیک پوسٹ فتوحی والا روڈ

7۔بائی پاس مہالم روڈ8۔ نتھے والا روڈ9۔ کیلو روڈ بھوچکے روڈ

10۔ساندہ چستانہ روڈ11۔پیال کلاں تا ڈھولن روڈ12۔روشن بھیلہ ٹوڈے پور

(د)اس سلسلہ میں وضع کردہ پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں 500 سینٹری ورکر کی بھرتی میرٹ اور شفافیت سے متعلقہ تفصیلات

*2437: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں ضرورت کے پیش نظر 500 سینٹری ورکرز اور دیگر ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں، ان افراد کی بھرتی کب کی گئی تھی اور کن کن افسران نے کی تھی؟

(ب) کیا ان کی بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے اگر ہاں تو میرٹ کن کن افسران نے تشکیل دیا تھا۔

(ج) کیا ان کی بھرتی کے لئے کوئی کمیٹی بنائی گئی تھی تو اس کمیٹی کے ممبرز کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ بھرتی کردہ افراد میرے علم کے مطابق بغیر میرٹ کے بھرتی ہوئے ہیں کیا حکومت ان کی بھرتی کی تحقیقات

C M I T سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے رواں سال مارچ 2019 میں کلین اینڈ گرین پنجاب کمپنی بخوبی سر انجام دینے کے لئے بعد از بورڈ منظوری 500 سینٹری ورکرز ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کئے ہیں۔ سینٹری ورکرز کی بھرتی کے لئے واک ان انٹرویو مورخہ 26 تا 28 فروری 2019 ترتیب دیئے گئے تھے جس کے لئے درج ذیل دو انٹرویو کمیٹیاں تشکیل کی گئی تھیں۔ (آرڈر تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔)

کمیٹی نمبر 1

1	عثمان مصطفیٰ	ڈپٹی منیجر آپریشنز / گریڈ M-8
2	امین مان	چیف ویسٹ انسپکٹر / گریڈ BPS-16

کمیٹی نمبر 2

1	حذیفہ جلیل	اسسٹنٹ منیجر آپریشنز / گریڈ M-9
2	عمران صابر	زونل آفیسر / گریڈ BPS-16

(ب) متذکرہ بالا 500 سینٹری ورکرز کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاپر کی گئی ہے جس میں امیدوار کی عمر کی بالائی حد 45 سال، متعلقہ کام کا تجربہ اور فیصل آباد کا رہائشی ہونا شامل ہے۔ سینٹری ورکر کی بھرتی کے معیار کو آپریشن منیجر اور ایچ آر منیجر کے مابین باہمی مشاورت اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کی منظوری سے ترتیب دیا گیا تھا۔ (اشتہار تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔)

(ج)واک ان انٹرویو میں شامل ہونے والے امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ اور سلیکشن کے لئے درج ذیل کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ کمیٹی کے ممبرز کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	محمد اعجاز بندیشہ	سینئر منیجر آپریشنز / گریڈM-6
2	عبداللہ نذیر باجوہ	منیجر آپریشنز / گریڈM-7
3	محمد وقاص سعید کیرالہ	منیجر ایچ آر / گریڈM-7

آرڈر تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(د) متذکرہ بالا500 سینٹری ورکرز مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی ہوئے ہیں اور بھرتی سے لیکر اب تک فیصل آباد کی دیگر یونین کونسلز میں صفائی کے امور سر انجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

فیصل آباد: جڑانوالہ شہر کے قبرستان کی چار دیواری اور گیٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*2563: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جڑانوالہ شہر ضلع فیصل آباد کا قبرستان واقع لاہور موڑ عرصہ دراز سے محکمہ کی نااہلی کا شکار ہے قبرستان کی چار دیواری مکمل ٹوٹ چکی ہے قبرستان چرسی بھنگی اور نشہ کرنے والے افراد کی آماجگاہ بن گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قبرستان میں کالا جادو کرنے والے جھوٹے پیروں نے قبضہ کر رکھا ہے اور اپنی مستقل رہائش گاہیں بنالی ہیں۔ صفائی کا ناقص انتظام انتظامیہ کی نااہلی ثابت کر رہا ہے گورکن اپنی من مانی کرتے ہیں قبروں پہ قبریں بنا رکھی ہیں ملازمین محکمہ متعلقہ صرف تنخواہیں لے رہے ہیں اس قبرستان کی دیکھ بھال بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔

(ج) کیا حکومت اس قبرستان کی چار دیواری کروانے ، بھنگیوں اور چرسیوں سے یہ قبرستان آزاد کروانے اور با قاعدہ گیٹ لگوانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2019 تاریخ ترسیل 8 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ جڑانوالہ شہر کا قبرستان واقع لاہور موڑ محکمہ کی نااہلی کا شکار ہے بلکہ قبرستان کی آدھی چار دیواری موقع پر موجود ہے اور باقی کا حصہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے تعمیر نہ ہو سکا تاہم پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے تحت تخمینہ لاگت 40 لاکھ روپے چار دیواری قبرستان کے لئے مختص کر کے ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی برائے منظوری بھیج دیا گیا ہے۔ قبرستان سے چرسی، بھنگی اور نشہ کرنے والے افراد کو نکال دیا گیا ہے۔

(ب) قبرستان میں کالا جادو کرنے والے افراد موجود نہ ہیں اور نہ ہی وہاں جھوٹے پیروں نے قبضہ کر رکھا ہے پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ جو رہائش گاہیں بنی ہوئیں ہیں وہ لوگوں کی ذاتی ملکیت ہیں۔ قبرستان میں صفائی کروائی جاتی ہے اور اس کی مکمل دیکھ بھال کی جارہی ہے۔

(ج) ادارہ ہذا نے پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے تحت قبرستان کی چار دیواری کے لئے جو فنڈز مختص کئے ہیں سکیم منظور ہونے کے بعد پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے شیڈول کے مطابق کام مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 02 جون 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

عام انتخابات 2018 کے بعد صوبہ بھر میں غیر قانونی تجاوزات مسمار کرنے سے خالی ہونے والی جگہ / زمین سے متعلقہ تفصیلات

785: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2018 کے عام انتخاب کے بعد صوبہ بھر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کس حد تک کامیاب رہا؟

(ب) غیر قانونی تجاوزات مسمار کرنے سے کل کتنی زمین واگزار کرائی گئی اور کتنے قابضین کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(ج) ان قابضین کو کل کتنا جرمانہ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 2018 کے عام انتخاب کے بعد صوبہ بھر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کے مدِ نظر تسلی بخش رہا۔

(ب) غیر قانونی تجاوزات سے صوبہ بھر سے کل 127492 ایکڑ بازیاب ہوئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) کل شہری زمین تقریباً 1051 ایکڑ 02 کنال 19.5 مرلہ

(ii) کل دیہاتی زمین تقریباً 126440 ایکڑ 04 کنال 16 مرلہ

مندرجہ بالا رقبہ شہری کی اندازہً مالیت 67483.0 ملین روپے

مندرجہ بالا رقبہ دیہاتی کی اندازہً مالیت 95943.3 ملین روپے

کل مالیت 163.43 بلین روپے

قابضین کے خلاف ضلع کی سطح پر کارروائی کی گئی۔

(ج) قابضین کو جرمانہ ضلعی انتظامیہ نے کیا جس کی رپورٹ صوبائی سطح پر موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور سنگھ پورہ تا شووالہ چوک ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

952: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شووالہ چوک لاہو تک ٹریفک جام رہتی ہے سڑک کے دونوں طرف ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے جس کی وجہ سے یہاں ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ب) کیا حکومت ان ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شوالہ چوک لاہور پر عارضی نوعیت کی تجاوزات قائم کی جاتی ہیں پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے شیڈول 15 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ اس مد میں تجاوز کنند گان کو مبلغ -/71500 روپے تہہ بازاری سٹور جرمانہ کر کے MCL کے اکاؤنٹ میں جمع کروایا گیا جبکہ ماہ جنوری 2021 میں تجاوز کنند گان کو مبلغ -/2,10,000 روپے مالیت کے انفورسمنٹ فائن ٹکٹ جاری کئے گئے

جہاں تک ٹریفک جام رہنے کا مسئلہ ہے، یہاں پر سارا دن بھاری گاڑیوں کا گزر رہتا ہے۔ اس لئے سکول کے اوقات میں ٹریفک جام کا مسئلہ رہتا ہے جس کے حل کے لئے ٹریفک پولیس کی تعیناتی ضروری ہے۔

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے شیڈول 15 کے تحت ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن)، شالامار زون کی سربراہی میں عملہ ریگولیشن سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شوالہ چوک لاہور پر تجاوزات کے خلاف بلا تفریق کارروائی جاری رکھے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور کے قبرستانوں میں لائٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

974: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے قبرستانوں میں سابقہ حکومت نے لائٹس لگائی تھی جو اب بند ہو چکی ہیں؟

(ب) لائیٹس بند ہونے کی وجہ سے قبرستانوں میں اندھیرا ہو گیا ہے۔

(ج) قبرستانوں میں لائٹ وغیرہ نہ ہونے کی وجہ سے میت کو دفنانے میں بہت مشکل پیش آرہی ہیں اور ڈکیتیاں بھی ہو رہی ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت لاہور کے تمام قبرستانوں میں بند لائٹوں کو چلانے اور جن قبرستان میں لائٹ نہیں ہے وہاں پر لائٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور نے سابقہ دور حکومت میں کوئی لائٹس نہ لگائی ہیں۔

(ب) لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے قبرستانوں میں اندھیرا ہو گیا ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د)لاہور میں قبرستانوں کی کل تعداد 645 ہے تمام قبرستانوں میں لائٹس مہیا کرنے کے لیے کثیر رقم درکار ہے۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق فنڈز فراہم ہونے پر لائٹس لگادی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: یوسی 79 میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کیلئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

978: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی۔79 لاہور میں تسلسل سے ناجائز تجاوزات کی بہت زیادہ بھرمار ہے؟

(ب) یکم نومبر 2019 سے اب تک ڈپٹی کمشنر لاہور کو پاس شہریوں کی جانب سے یوسی 79 (لاہور) میں ناجائز تجاوزات ختم کرنے کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اوران پر اب تک کیا کارروائی کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عملہ ناجائز تجاوزات کرنے والوں سے منتھلی لیتا ہے اس لئے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتا۔

(د) حکومت یوسی 79 میں ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے کیا پالیسی بنارہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) عملہ ریگولیشن سمن آباد زون یوسی 79 میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتا ہے اور قائم شدہ تجاوزات کا خاتمہ کرتا ہے۔

(ب) اس ضمن میں تحریر ہے کہ یوسی 79 میں ناجائز پختہ تجاوزات کے خاتمے کے لئے تین درخواستیں سمن آباد زون میں موصول ہوئی ہیں، ان درخواستوں پر کارروائی کرتے ہوئے یوسی 79 میں مختلف اوقات میں عارضی وپختہ تجاوزات کے خاتمہ کے لئے آپریشن کیا گیا ہے اور مبلغ -/2000 جرمانہ کیا گیا جو کہ MCL کے فنڈ میں جمع کروایا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) عملہ ریگولیشن سمن آباد زون لاہور ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے اور آئندہ یوسی 79 میں بھی قائم شدہ تجاوزات کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

میونسپل کمیٹی منڈی احمد آباد کو 30 اگست 2018 سے تاحال فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1006: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)MCمنڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ کو30 اگست 2018 سے آج تک کتنے فنڈز مہیا کیے گئے اور ایم سی منڈی احمد آباد کی طرف سے کون کون سے ترقیاتی منصوبہ جات شروع کیے گئے اور ہر منصوبے پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے تفصیل منصوبہ وائز علیحدہ علیحدہ فرمائیں۔

(ب)MCمنڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ میں جو ترقیاتی منصوبہ جات شروع کیے گئے ان کا اشتہار کون کون سے اخبار میں دیا گیا ہے اور اس کا ٹھیکہ کس کو الاٹ کیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ایم سی منڈی احمد آباد اوکاڑہ میں خلاف ضابطہ و قانون کوٹیشن ورک کے ذریعے کروڑوں روپے ہڑپ کر لیے گئے ہیں حکومت اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)30 اگست 2018 سے آج تک ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو ترقیاتی فنڈ مہیا نہ کیے گئے ہیں۔ اور کوئی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ب)ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی اخبار میں اشتہار دیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی ٹھیکہ کسی کو الاٹ کیا گیا ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں کوئی بھی خلاف قانون کوٹیشن ورک نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ضلع ڈیرہ غازی خان: مانیٹرنگ کمیٹیوں کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

1007: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں ضلع سطح پر کتنی اور کون کون سی مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں ان کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کون کون سی کمیٹیاں فعال ہیں۔

(ج) جو فعال نہیں ہیں ان کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی سطح پر کمیٹیاں وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق یا حکومتی ہدایات کی روشنی میں تشکیل دی جاتی ہیں جو اپنے شرائط وضوابط کے مطابق کام کرتی رہتی ہیں۔ ضلع ڈیرہ غازیخان میں 33 کمیٹیاں ہیں ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن میں سے 27 کمیٹیاں فعال ہیں جبکہ 6 کمیٹیاں فعال نہیں ہیں۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے سدباب کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1012: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں عقب شالامار باغ بشارت روڈ شالامار چوک تا افتخار پارک جگہ جگہ انکروچمنٹ کی بھر مار ہے اور دکانداروں نے فٹ پاتھوں اور سڑک کو انکروچ کیا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شام کے اوقات میں مذکورہ بالا سڑک کو پھل فروشوں خصوصاً کھانے کی دکانوں مثلاً شالامار تکہ شاپ، فوڈیز، شاہی مچھلی فروش، لاثانی مچھلی فروش ہاٹ باربی کیو نے نصف سے زائد سڑک کو قبضہ میں لے رکھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کا گزرنا محال ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سڑک بمقام افتخار پارک قدیم مارکیٹ کے دونوں اطراف سے دکانداروں مثلاً صوفہ میکرز، موٹر سائیکل میکنیک اور کباڑ فروش وغیرہ نے فٹ پاتھوں اور سڑک کو نصف سے زائد قبضہ میں لئے ہوتا ہے جس کی وجہ سے سارا دن پیدل چلنے والے اور سڑک پر چلنے والی ٹریفک کا گزرنا محال ہے۔

(د) کیا متعلقہ ٹاؤن انتظامیہ نے مذکورہ سڑک کے دونوں اطراف انکروچمنٹ کے سدباب کے لئے کوئی کارروائی کی ہے تو کتنے دکانداروں اور پھل فروشوں کو سال 19-2018 میں چالان و جرمانے کئے ہیں مذکورہ سڑک کو انکروچمنٹ سے مستقل طور پر پاک کرنے کے لئے ٹاؤن انتظامیہ کیا حکمت عملی رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔ پھل فروش، ریڑھی بان وغیرہ اکثر اوقات وہاں پر کھڑے ہو کر پھل فروخت کرتے ہیں جن کے خلاف عملہ تہہ بازاری شالامار زون کارروائی کرتا رہتا ہے۔

(ب) درست ہے۔ رات کے اوقات کار میں کھانے پینے کا سامان فروخت کرنے والوں کی دکانوں پر گاہکوں کا رش ہوتا ہے اور زیادہ تر گاہک اپنی موٹر سائیکل، گاڑی وغیرہ سڑک پر کھڑی کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کے گزرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ اول تو دکاندار اپنی دکانوں میں ہی اپنا کام کرتے ہیں لیکن تجاوزات کرنے والوں کا سامان عملہ تہہ بازاری قبضہ میں لیکر داخل سٹور کرتا ہے۔

(د) عملہ تہہ بازاری شالامار زون دو شفٹوں میں روزانہ کی بنیاد پر تجاوز کنندگان کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے۔ سال 19-2018 میں 8 دکانداروں اور 18 پھل فروشوں کو مبلغ -/38500 روپے جرمانہ کی مد میں سرکاری خزانہ میں جمع کروائے گئے ہیں۔ مذکورہ سڑک پر تجاوزات کے خلاف عملہ تہہ بازاری شالامار زون متواتر کارروائی کرتا رہتا ہے۔ حالیہ کی جانے والی کارروائی کی تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: ہربنس پورہ عامر ٹاؤن میں ڈویلپمنٹ کاموں کی تکمیل کے ٹائم فریم سے متعلقہ تفصیلات

1031: ملک محمد وحید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کون سے ڈویلپمنٹ کے کام ہو رہے ہیں جس کے باعث لاہور کے متعدد علاقوں میں ہفتے میں دو دن چھ سے سات گھنٹے بجلی اور پانی غائب رہتا ہے؟

(ب) کیا سارے ڈویلپمنٹ کے کام ہربنس پورہ لاہور میں ہی ہو رہے ہیں۔

(ج) لاہور خصوصاً ہربنس پورہ رہائشی سکیم عامر ٹاؤن میں کب تک ڈویلپمنٹ کے کام مکمل ہو جائیں گے کتنا عرصہ لگے گا۔

(د) کیا حکومت لاہور خصوصاً ہربنس پورہ رہائشی سکیم عامر ٹاؤن کے رہائشیوں کو چھ چھ گھنٹے برائے ڈویلپمنٹ کام بجلی و پانی غائب ہفتے میں دو سے تین دن چھٹکارہ دینے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور شہر بھر میں ایسا کوئی ترقیاتی کام نہیں کر رہی جس کی وجہ سے بجلی و پانی کی سپلائی متاثر ہو۔

(ب) ہربنس پورہ لاہور کے علاوہ بھی عزیز بھٹی زون کی مختلف UCs ترقیاتی کام جاری ہیں۔

(ج) عامر ٹاؤن ہربنس پورہ رہائشی سکیم میں فی الحال کوئی ترقیاتی کام MCL نہیں کروا رہا ہے۔

(د) غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور شالیمار باغ کے تحفظ اور اسکی دیواروں کے ساتھ ناجائز تجاوزات کی روک تھام کیلئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1066: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے مشہور تاریخی ورثے شالامار باغ کے عقبی حصہ کے ساتھ ملحقہ آباد کاروں نے شالامار باغ کی دیوار اور سڑک کو تنگ کر کے ناجائز پکی تجاوزات اور عمارتیں بنا رکھی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حالیہ لاک ڈاؤن کے دوران شالامار باغ کے عقبی علاقہ میں نئی پکی عمارتیں بنا کر سڑک کا راستہ مزید تنگ کر دیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تاریخی شالامار باغ کے چاروں اطراف دیواروں کے ساتھ ساتھ ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے نیز پھل فروشوں اور ریڑھی بانوں نے ٹاؤن انتظامیہ کے ساتھ ساز باز کر کے کچی اور پکی تجاوزات بنا رکھی ہیں۔

(د) محکمہ اس تاریخی شالامار باغ (ورثہ) کے تحفظ اور شالامار کی دیواروں کے ساتھ ساتھ ناجائز تجاوزات کے خاتمہ اور روک تھام کے لئے کیا حکمت عملی بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جزہائے کا تعلق محکمہ ریونیو سے ہے۔ مزید یہ کہ شالامار باغ کے عقبی حصہ میں موجود پختہ عمارتوں جو کہ سرکاری جگہ پر تعمیر ہوئی ہیں کی نشاندہی کے لیے ریونیو ریکارڈ کے مطابق ریکارڈ کی پڑتال کی ضرورت ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ جزہائے کا تعلق محکمہ ریونیو سے ہے۔ شالامار زون میں سڑک کی چوڑائی وغیرہ سے متعلقہ کسی بھی قسم کا ریکارڈ موجود نہ ہے اس کے لئے محکمہ ریونیو سے نشاندہی کروائی جانا مناسب ہو گا۔

(ج) درست نہ ہے۔ عملہ تہہ بازاری شالامار زون 02 شفٹوں میں شالامار باغ کی دیوار کے ساتھ عارضی تجاوزات خاص کر ریڑھی بانوں اور پھل فروشوں کے خلاف کارروائی کرتا ہے۔ ماہ نومبر 2020 میں 12 عدد تجاوز کنندگان کو مبلغ -/24000 روپے کے فائن ٹکٹ جاری کئے گئے۔ تصاویر تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) شالامار باغ کے تحفظ کا معاملہ محکمہ آثار قدیمہ سے متعلقہ ہے جبکہ عملہ تہہ بازاری شالامار زون ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن) کی زیر نگرانی شالامار باغ کی دیوار کے ساتھ عارضی تجاوزات خاص کر ریڑھی بانوں اور پھل فروشوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بہاولنگر: مالی سال 20-2019 میں ضلع کے ترقیاتی بجٹ، منصوبہ جات، تخمینہ لاگت اور خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

1071: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور اس کے ماتحت اداروں کا بجٹ مد وائز کتنا کتنا تھا؟

(ب) ترقیاتی بجٹ کتنا تھا ادارہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 میں اس محکمہ کے تحت کون کون سے ترقیاتی منصوبہ جات اور عوامی فلاح کے منصوبہ جات شروع کئے گئے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(د) یہ منصوبہ جات کن کن کی سفارش پر کس کس افسر نے منظور کیے اور ان میں کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے نامکمل ہیں۔

(ہ) پی پی 243 میں کون کون منصوبہ جات شروع کیے گئے ہیں ان کے نام، خرچ کردہ رقم اور ان کی موجودہ پوزیشن کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ دو مدوں میں کام کیا۔

i۔ پختہ سڑکات (2عدد) رقم 63.55 ملین

ii۔ سیوریج منوبہ جات (2عدد) رقم 13.95 ملین

کل منصوبہ جات (4عدد) رقم 77.500 ملین

(ب) مالی سال 20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (CDP-II) کے تحت رقم 77.500 ملین فراہم کی گئی۔

(ج) مالی سال 20-2019 میں کل 4 عدد ترقیاتی منصوبہ جات شروع کیے گئے ہیں جن کی تفسیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار نام سکیم تخمینہ لاگت خرچ رقم

i۔ توسیع و بہتری پختہ سڑک فورٹ عباس مروٹ روڈ تا لنک فورٹ 47.600 ملین 11.94 ملین

عباس ہارون آباد رود براستہ بنگلہ کینال ولی کوٹ فورٹ عباس

ii۔ تعمیر پختہ سڑک فورٹ عباس مروٹ روڈ تا چک نمبر 274/HR شرقی و بحالی پختہ سڑک مروٹ روڈ تا چک نمبر 274/HR غربی و 15.950 ملین 5.476 ملین تعمیر و تعمیر و پختہ سڑک ڈسپوزل نمبر 4 تا قبرستان روڈ لنک، بحالی پختہ سڑک قائد اعظم پارک تا ابو بکر صدیق ٹاؤن وارڈ نمبر 6 فورٹ عباس

iii۔ تعمیر سیورج چک نمبر 274/HR محمد حسین کالونی، رفیق والی گلی نزد بس اسٹینڈ و تعمیر سولنگ سرور سندھی ہنی بیکری والی گلی، ماسٹر انور والی گلی محمد حسین کالونی 7.600 ملین 5.476 ملین و تعمیر و سولنگ و سیوریج پکا مربع اور بستی پھولڑا فورٹ عباس

v۔ تعمیر سور یج چک نمبر 272/ HRوالی ٹاؤن، عمران اسلم امین والی گلی تا پاکستان سٹی، عبد القیوم آرائیں تا لطیف والا مکان برائے راست زاہد 6.350 ملین 3.175 ملین مہار چھٹہ کالونی و تعمیر سولنگ اینڈ سیور یج، قاری شبیر والی گلی، خلیل بیکری والی گلی، چھٹہ کالونی و تعمیر وٹف ٹائل، نواب کالونی نزد مسجد نورانور والی گلی و تعمیر سولنگ 268/ HR تحصیل فورٹ عباس

(د) یہ منصوبہ جات پی پی 244 میں تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ جن کی سفارش محمد ارشد لیڈر صاحب MPA پی پی 244 فورٹ عباس نے فرمائی اور اس کی منظوری جناب ڈپٹی کمشنر صاحب چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی بہاولنگر نے فرمائی۔ چاروں منصوبہ جات رننگ پوزیشن میں ہیں جبکہ مکمل فنڈ موصول نہ ہونے کی وجہ سے مکمل نہ ہوئے ہیں۔

(ہ) پی پی 243 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع بہاولنگر میں 20-2019 میں کوئی منصوبہ تعمیر نہ کروایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

اوکاڑہ: میونسپل کمیٹی و ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو فنڈز کی فراہمی اور منصوبوں کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

1111: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مینونسپل کمیٹی اور ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو 5 مئی 2019 سے آج تک کتنے سرکاری فنڈز مہیا کئے گئے ہیں ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کی اپنی آمدن کتنی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) 5 جون 2019 سے آج تک ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد نے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کون کون سے ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے ہیں ان پر لاگت کتنی آئی ہے ٹنیڈر کس تاریخ کو طلب کئے گئے اور کام کس ٹھیکہ دار کو الاٹ ہوا ہر ترقیاتی منصوبے کی علٰیحدہ علٰیحدہ تفصیل مہیا کی جائے۔

(ج) ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کے ڈویلپمنٹ اور نان ڈویلپمنٹ اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے نان ڈویلپمنٹ اخراجات میں فنڈز کس کس جگہ خرچ کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) موجودہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو مئی 2019 سے ستمبر 2020 تک مبلغ 59959620 روپے سرکاری گرانٹ کی صورت میں موصول ہوئے اور مبلغ 6731219 روپے سرکاری آمدن وصول کی گئی۔

(ب) موجودہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد نے 5 جون 2019 سے ستمبر 2020 تک کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ کیا ہے۔

(ج)ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کے کل اخراجات، تنخواہ و پنشن، بل بجلی و متفرق اخراجات کی صورت میں مبلغ55269189روپے خرچ کیے۔

(تاریخ وصولی جواب31مئی2021)

ضلع سرگودھا: بھیرہ بس اسٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1117: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا بھیرہ بس اسٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی حالت کیسی ہے اس کی آخری مرتبہ مرمت و تعمیر کب کی گئی تھی کتنی لاگت آئی تھی۔

(ب) کیا یہ سڑک ٹریفک کے لیے قابل ہے۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر از سر نو کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی17جولائی2020 تاریخ ترسیل28اگست2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھا بھیرہ بس سٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی حالت خراب ہے۔ تحصیل کونسل بھیرہ نومبر2019 میں قائم ہوئی ہے۔ تحصیل کونسل کے پاس اس سڑک کا ریکارڈ نہ ہے کہ یہ کب تعمیر ہوئی اور کب اس کی مرمت ہوئی۔ تحصیل کونسل نے اس سڑک کی تعمیر یا مرمت نہ کی ہے۔

(ب) اس سڑک کی حالت خراب ہے۔ قابل مرمت ہے۔

(ج) اس سڑک کی از سر نو تعمیر سے متعلق بہتر جواب محکمہ ہائی ویز ہی دے سکتے ہیں۔ تحصیل کونسل کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے یہ سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب31مئی2021)

لاہور کے مذبح خانوں میں اوسطاً روزانہ ذبح کیے جانے والے جانوروں کی تعداد نیز ڈاکٹر اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

1163: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مذبح خانوں میں ذبح کئے جانے والے جانوروں کی صحت اور ان کے گوشت کے انسانی استعمال (Human Consumption) کے لئے صحیح ہونے کی تصدیق محکمہ کی ذمہ داری ہے؟

(ب) لاہور کے مذبح خانوں میں روزانہ اوسطاً کتنے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اور ان مذبح خانوں میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر اور عملہ تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ایک کمپنی (پنجاب ایگری کلچر اینڈ میٹ کمپنی) کے مذبح خانے میں گوشت کو عالمی معیار کے مطابق پراسیس کیا جاتا ہے جو کہ وٹرنری ڈاکٹرز کی زیر نگرانی حلال اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہوتا ہے اور ذبح کیے گے ہر جانور کا Ante Mortem اور Post Mortem تربیت یافتہ ویٹرنری ڈاکٹروں کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے.

(ب) لاہور کے سلاٹر ہاؤس میں روزانہ اوسطاً 230 بڑا (بیف) اور 3700 چھوٹا (مٹن) جانور ذبح کیا جاتا ہے۔ نیز ٹوٹل 8 کوالیفائیڈ ویٹرنری ڈاکٹرز اور 283 باقی عملہ تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 01 جون 2021 | سیکرٹری